REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
خطبہ نمبر ۵ روپے
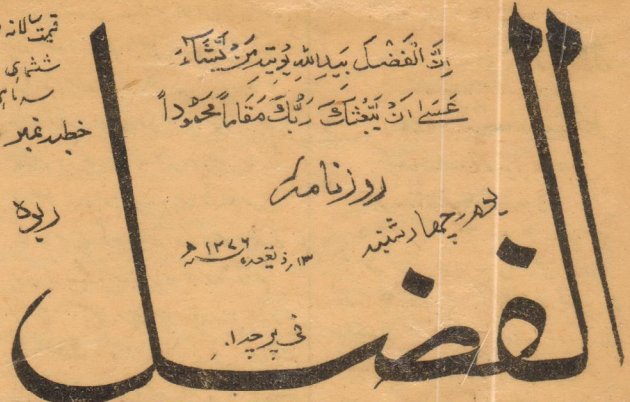
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ربوہ

روزنامہ

الفضل

یوم چہارشنبہ
۱۳ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ ۱

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۲ احسان ۱۳۳۶ ہش ۱۲ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۳۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ جون۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے گزشتہ کئی روز سے حضور کی طبیعت ناساز چلی آرہی ہے۔ اور گرمی کی شدت کی وجہ سے صحت پوری طرح بحال نہیں ہو رہی۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۱۱ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل سارا دن ہلکی حرارت رہی۔ اور ماتھا تپتا رہا شائد گرمی کا اثر ہے۔ واضح رہے گزشتہ سال موسم گرما میں حضرت میاں صاحب موصوف کو ٹائیفائڈ کا حملہ بھی ہوا تھا۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ، اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

مصر نے عرب ملکوں کی مشترکہ فوجی کمان سے اپنے نمائندے واپس بلا لینے کا فیصلہ کر لیا

اردنی سفیر مقیم قاہرہ عبدالمنعم رفاعی کو مصر سے واپس چلے جانے کا حکم

قاہرہ ۱۱ جون۔ مصر نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عمان میں قائم شدہ عرب ملکوں کے مشترکہ فوجی کمان سے اپنے نمائندے واپس بلالے گا۔ اس سے قبل اردن کے وزیر خارجہ جناب سمیع الرفاعی نے ایک پریس کانفرنس میں اس امر کا انکشاف کیا تھا کہ اردن نے مصر سے کہا ہے کہ وہ اردن، شام اور مصر کی مشترکہ فوجی کمان میں اپنے نمائندے تبدیل کردے۔ اردن نے مصر کے فوجی نمائندوں کے طرزِ عمل کو قابلِ اعتراض قرار دیا تھا۔ مصر اور اردن کے باہمی تعلقات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ دونوں طرف سے ایک دوسرے کے سفارتی نمائندوں پر الزام تراشی کا سلسلہ جاری ہے۔ ایک طرف مصر نے اردنی سفیر مقیم قاہرہ عبدالمنعم رفاعی کو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر مصر سے چلے جانے کا حکم دیا ہے۔ دوسری طرف اردن نے عمان میں مقیم مصری فوجی اتاشی کرنل فواد ہلال اور بیت المقدس میں مقیم مصری قونصل محمد عبدالعزیز کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اردن کی حدود سے چلے جائیں۔ اردن کی حکومت نے ان دونوں پر شاہ حسین اور ان کی موجودہ حکومت کے خلاف سازش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ مصر کا کہنا ہے۔ کہ اردن کی حکومت نے اس کے سفارتی نمائندوں کو ملک سے نکال دینے کے لئے ان پر سازش کا جھوٹا الزام لگایا ہے۔

مواصلات کی ترقی کے لئے امریکہ اور عراق کے درمیان دو سمجھوتوں پر دستخط

عراق میں تار کے مواصلات نیز سڑکوں اور ریلوں کے نظام کو بہتر بنایا جائیگا

بغداد ۱۱ جون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق عراق اور امریکہ نے دو سمجھوتوں پر دستخط کئے ہیں۔ جن کے تحت عراق کی ٹیلی کمیونیکیشن، عام راستوں اور ریل روڈ سسٹم کو کافی بہتر بنایا جائے گا۔ امریکہ نے اس قسم کے سمجھوتے پاکستان ترکی اور ایران سے بھی کئے ہیں جو معاہدہ بغداد کے ارکان ہیں۔ یہ سمجھوتے صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی مسٹر جیمز پی رچرڈز کے دعدوں کے مطابق کئے گئے ہیں۔ عراق نے اس شرط پر معاہدہ بغداد کے ملکوں کے لئے سوا کروڑ ڈالر کی امریکی امداد قبول کی تھی کہ عراق خود معاہدہ کے مشترکہ منصوبوں کے لئے کسی مالی امداد کا وعدہ نہیں کرے گا۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق امریکہ نے عراق کی یہ شرط منظور کر لی ہے۔

— نئی دہلی ۱۰ جون۔ مدھیہ پردیش میں امروتی سے ۱۶ میل کے فاصلہ پر یا دالی کے مقام پر ہندوؤں اور بدھوں کے درمیان ایک جھڑپ میں ایک شخص ہلاک اور ۲ شدید زخمی ہوئے ۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جرمنی جانے کے ارادے سے

آج شام بذریعہ کار لاہور روانہ ہو رہے ہیں

احباب وقت مقررہ پر پہنچکر صاحبزادہ صاحب کو الوداع کہیں

ربوہ — جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر مسجد ہیمبرگ کے افتتاح میں شمولیت کے لئے جرمنی جانے کے ارادہ سے آج مورخہ ۱۱ جون بروز منگل چھ بجے شام بذریعہ کار لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے مکان کے سامنے سے روانہ ہوں گے۔ احباب وقت مقررہ پر پہنچکر صاحبزادہ صاحب موصوف کو الوداع کہیں اور دعا میں شریک ہوں۔ آپ لاہور سے مورخہ ۱۳ جون کو تیزگام سے کراچی روانہ ہوں گے۔ (گزشتہ اطلاع میں غلطی سے خیبر میل لکھا گیا تھا۔ احباب تصحیح فرمالیں ۔)

پاکستانی عازمین حج کیلئے مصری جہاز

کراچی ۱۱ جون۔ حکومت پاکستان نے عازمین حج کو کراچی سے جدہ لے جانے کے لئے ایک مصری جہاز کرایہ پر لیا ہے جہاز "جمہوریہ مصر" میں تقریباً ۱۲۰۰ حاجیوں کے لئے جگہ ہوگی۔ پروگرام کے مطابق مصری جہاز ۱۴ جون کو کراچی پہنچے گا اور چند روز کے بعد جدہ روانہ ہو جائیگا۔ حکومت پاکستان نے اس سال تقریباً ۱۸ ہزار عازمین حج کو مکہ معظمہ پہنچانے کا انتظام کیا ہے۔

ظاہر شاہ نے ترکی آنے کی دعوت منظور کر لی

انقرہ ۱۱ جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر ترکی جلال بایار کی دعوت پر افغانستان کے فرمانروا ظاہر شاہ نے آئندہ ماہ اگست میں ترکی کا دورہ کرنا قبول کر لیا ہے۔

کراچی میں انفلوئنزا کی وبا

کراچی ۱۱ جون۔ کراچی میں مزید ۸۰ آدمی انفلوئنزا کے مریض پائے گئے ہیں لیکن ان کی بیماری معمولی نوعیت کی ہے۔ مرکزی دارالحکومت میں اب تک ۱۴۷ مریضوں کا پتہ چلا ہے۔ میونسپل حکام اس سلسلہ میں تمام احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں ۔

خفیہ جنگی مشقیں

عمان ۱۱ جون۔ کل سعودی عرب کے شاہ سعود نے جو آجکل اردن کے دورے پر یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اردنی افواج کی خفیہ جنگی مشقیں دیکھیں۔ ان مشقوں میں ٹینکوں، بکتر بند گاڑیوں اور پیدل فوجوں نے حصہ لیا ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ جون ۱۹۵۷ء

انڈونیشیا کا مکتوب

مندرجہ ذیل مکتوب اور روزنامہ تسنیم کا نوٹ بجنسہٖ روزنامہ تسنیم مورخہ ۵ جون ۱۹۵۷ء سے نقل کیا جاتا ہے ہمیں افسوس ہے کہ صاحب مکتوب نگار نے غلط جانب رجوع کیا ہے ان لوگوں کے پاس احمدیت کے خلاف سوا اشتعال انگیزی سخرہ اور افتراء کے اور کیا دھرا ہے۔ وہ تو بیچارے خود احمدیت کے خلاف استدلال سے تہی دامن ہو کر حکومتی جبر پر آنکھ لگائے بیٹھے ہیں۔ پھر باوجود تمام سرمایہ فتنہ و افتراء کے باعتراف خود صرف پنجاب اور بہاولپور سے دو پڑھے لکھے طبقہ کے ووٹ اور کسی کو متاثر نہیں کر سکے۔ اور یہ کارنامہ بھی ان کا اپنا نہیں ہے۔ بلکہ دوسروں کی بوئی ہوئی فصل خود کاٹنے لگے ہیں کبھی کبھی نعرہ ہو ہا لگا دیتے ہیں۔ انہیں تو یہ کام صرف "دوسرے کا رہ" توڑنے کے لئے کرنا پڑتا ہے۔

البتہ مودودی صاحب نے ایک کتابچہ "قادیانی مسئلہ" برنی صاحب کے ٹوٹے پھوٹے حوالوں کی بناء تیار کیا ہوا ہے۔ اسی طرح جس طرح کوئی آریہ ستیارتھ پرکاش کا چودھواں باب پڑھ کر تنقید کر ڈالے اس سے بھلا صاحب مکتوب کے پلے کیا پڑے گا۔

باقی رہیں کتابیں تو ان لوگوں کو کتابوں سے کیا تعلق ہے۔ وہ تو یہ کوشش کرتے ہیں کہ لوگ احمدی لٹریچر پڑھیں ہی نہیں تاکہ ان پر اصل حقیقت منکشف نہ ہو جائے۔ اور ان لوگوں کی افتراؤں کا پردہ چاک نہ ہو جائے۔ ہم صاحب مکتوب سے عرض کرتے ہیں اگر وہ احمدی لٹریچر پڑھنا چاہتے ہیں تو انڈونیشیا میں احمدی مشنوں کی طرف رجوع کریں۔ تسنیم کا نوٹ اور اصل مکتوب ملاحظہ ہو۔ (عنوان بھی تسنیم کا ہے)

منجانب ادارہ

"انڈونیشیا میں قادیانی فتنہ"

"پاکستان کے علماء کے نام انڈونیشیا کے ایک مسلمان کا مکتوب"

ذیل کا خط انڈونیشیا سے ایک صاحب نے جماعت اسلامی کے مرکزی دفتر میں بھیجا ہے اس خط میں ان صاحب نے پاکستان کے علماء اور اہل دین حضرات کو انڈونیشیا میں قادیانی فتنہ کے اثر و نفوذ سے آگاہ کیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ اس فتنے کی روک تھام کے لئے انہیں ایسا لٹریچر مطلوب ہے جو مرزائیت کی تردید میں لکھا گیا ہے تاکہ وہ اسے انڈونیشی زبان میں شائع کر کے وہاں کے مسلمانوں کو اس کے زہر سے بچائیں۔ خط کے آخر میں ان صاحب کا پورا پتہ درج ہے۔

پاکستان کے علماء کے نام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس مختصر عریضے کے ذریعے سے میں پاکستان کے تمام علماء اور اسلام پسند حضرات کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ انڈونیشیا کے اطراف و نواح میں مرزا غلام احمد قادیانی کی خودساختہ نبوت و مسیحیت کا فتنہ وسیع پیمانے پر پھیلایا جا رہا ہے۔ میں خدا و رسول کے نام پر آپ حضرات سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے اپنے ہاں کا وہ تمام لٹریچر بھیجیں۔ جو اس نبوت کاذبہ کے ابطال و تردید اور مذہب مرزائیت کی حقیقت، اور غرض و غایت کے سلسلے میں لکھا جا چکا ہے۔ ہم لوگ اس قسم کا تمام لٹریچر انڈونیشی زبان میں شائع کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ اس فتنے کی روک تھام ہو سکے اور انڈونیشیا کے مسلم عوام لاعلمی کی وجہ سے اس کے دام فریب کا شکار نہ ہوتے رہیں۔ نیز اس سلسلے میں مرزا غلام احمد کی مندرجہ کتابیں بھی درکار ہیں:۔

(۱) التبلیغ (۲) کرامات الصادقین (۳) حمامۃ البشریٰ (۴) تحفہ بغداد (۵) انجام آتھم (۶) نور الحق دو حصے (۷) مواہب الرحمٰن (۸) اعجاز مسیح (۹) اعجاز احمدی (۱۰) الاستفتاء (۱۱) الہامی خطبہ (۱۲) اتمام حجت (۱۳) سر الخلافۃ (۱۴) حجۃ اللہ (۱۵) سیرۃ الابدال (۱۶) تعلیم الاسلام اور دوسری وہ کتابیں جن میں ان کے مذہب کی بنیادی چیزوں کا ذکر ہے۔

منتظر جواب

محمد معصوم جکجاوی

پورا پتہ:۔
Jekjai
Md. Masoom
Kauman 126
Jakjakarta
(Indonisia)

آخر میں ہم ان اہل علم حضرات کی خدمت میں صرف اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں کہ بجائے فتنوں کے استیصال میں تخریبی ہنگامہ آرائی اور تضیع اوقات کرنے کے ایسے تعمیری کاموں کی طرف رجوع کریں جن سے واقعی اسلام اور مسلمانوں کو کوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

ان اہل علم حضرات کو سوچنا چاہیئے کہ آج مسلمان کہلانے والی اقوام پر بہ حیثیت مجموعی کیا وقت پڑا ہوا ہے۔ اور کس طرح غیر اسلامی قوتیں جن کے ہاتھ میں اس وقت بے پناہ مادی طاقتوں کی باگ ڈور ہے۔ وہ اسلام اور اللہ تعالیٰ کا نام دنیا سے مٹانے کے لئے کس طرح کوشش کر رہی ہیں۔ افسوس ہے یہ لوگ بجائے جماعت احمدیہ کی مدد کرنے کے جو تمام دنیا کے کناروں پر پہنچ کر ان شیطانی قوتوں کا جی دار مقابلہ کر رہی ہے اور باری تعالیٰ کی توحید اور سیدنا حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جھنڈا بلند کر رہی ہے۔ الٹا اس کو نقصان پہنچانے کی تگ و دو میں لگے ہوئے ہیں علامہ اقبال مرحوم نے کیا خوب کہا ہے۔

گلہ جفائے وفا نما جو حرم کو اہل حرم سے ہے
کسی بتکدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوشش کرو کہ تم خدا تعالیٰ کے پیارے ہو جاؤ!

"سچی تقویٰ (آہ بہت ہی کم ہے یہی تقویٰ) خدا کو راضی کر دیتی ہے۔ اور خدا نہ معمولی طور پر بلکہ نشان کے طور پر کامل متقی کو بلا سے بچاتا ہے۔ ہر ایک مکار یا نادان متقی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ مگر متقی وہ ہے جو خدا کے نشان سے متقی ثابت ہو ہر ایک کہہ سکتا ہے۔ کہ میں خدا سے پیار کرتا ہوں۔ مگر خدا سے پیار وہ کرتا ہے۔ جس کا پیار آسمانی گواہی سے ثابت ہو۔ اور ہر ایک کہتا ہے کہ میرا مذہب سچا ہے۔ مگر سچا مذہب اس شخص کا ہے۔ جس کو اس دنیا میں نور ملتا ہے۔ اور ہر ایک کہتا ہے کہ مجھے نجات ملے گی۔ مگر اس قول میں وہ سچا شخص ہے۔ جو اسی دنیا میں نجات کے انوار دیکھتا ہے۔ سو تم کوشش کرو کہ خدا کے پیارے ہو جاؤ تا تم ہر ایک آفت سے بچائے جاؤ"

(کشتی نوح صـ ۷۳)

رڈوں کی تقسیم واقعی غیر منصفانہ ہے

ویجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے جو روٹ حال میں الاٹ کئے ہیں اس کے متعلق انصاف کی بناء پر بعض لوگوں کو واجبی اعتراضات ہیں نوائے پاکستان نے جو احراریوں کا اخبار ہے ہر معاملہ کی طرح اس بارہ میں بھی جو خبر شائع کی ہے۔ اس میں خواہ مخواہ احمدیوں کا سوال اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ ہمیں خود معلوم ہے کہ

باقی صفحہ ۳ پر

الوہیتِ مسیحؑ کے حق میں امریکن پادریوں کا سراسر غلط استدلال

عیسائی محققین کی طرف سے توحید باری کے اسلامی نظریہ کی تائید

مسیحی رسالہ "مسلم ورلڈ" کے استدلال کا جواب

مسعود احمد

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اہل کتاب کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۔ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ (النساء ۱۷۱-۱۷۲)

یعنی اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو مت کرو۔ اور اللہ کے متعلق سوائے سچ بات کے کچھ مت کہو۔ مسیح ابن مریم صرف اللہ کے رسول ہیں اور اس خوشخبری کے نتیجہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ جو اللہ نے مریم کو دی تھی۔ وہ خوشخبری اللہ کی طرف سے ایک انعام کے رنگ میں تھی۔ سو اللہ اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ مت کہو کہ تین خدا ہیں اس سے باز آجاؤ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ اللہ ہی ہے جو یکتا معبود ہے۔ اور وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو۔ آسمانو اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے وہی کارساز ہے۔ اور اپنے بندوں کے لئے کافی ہے اللہ کا عبد ہونے پر مسیح ہرگز برا نہیں منائیں گے۔ اور نہ مقرب فرشتوں کو اس کا عبد ہونے میں کوئی کلام ہوگا۔"

"مسلم ورلڈ" کا استدلال

ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں اس عقیدے کی تردید فرمائی ہے۔ کہ نعوذ باللہ مسیح علیہ السلام خدا یا خدا کے بیٹے تھے۔ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب پر واضح فرمایا ہے۔ کہ وہ مسیح ابن مریم کو جو محض اللہ کا بندہ اور اس کا ایک رسول ہے۔ خدا کی خدائی میں شریک ٹھہرا کر اپنے دین میں غلو کر رہے ہیں۔ یہ امر خود ان کے اپنے لئے بہتر ہے کہ وہ اس بات سے باز آجائیں۔ اور خدا کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہوئے اسی کو اپنا معبود سمجھیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ نے مسیح علیہ السلام کے ابن اللہ نہ ہونے کی دلیل کے طور پر فرمایا ہے کہ جسے تم خدا کی خدائی میں شریک ٹھہرا رہے ہو۔ اسے خود اللہ کا عبد ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے قرآن مجید کے اس استدلال سے اختلاف کرتے ہوئے امریکہ کے مشہور عیسائی رسالے "مسلم ورلڈ" نے اپنے جنوری ۱۹۵۷ء کے نمبر میں جو حال ہی میں یہاں موصول ہوا ہے مذکورہ بالا آیات کے صرف آخری حصے یعنی لن یستنکف المسیح ان یکون عبداً للہ (مسیح خدا کا عبد ہونے پر ہرگز برا نہیں منائیگا) کو نقل کرکے انجیل کی روشنی میں اسے مسیحؑ کے ابن اللہ ہونے کی دلیل کے طور پر پیش کیا ہے اور لکھا ہے کہ مسیح کے حقیقی عبد ہونے سے ہمیں بھی انکار نہیں ہے پولوس نے فلپیوں کے نام اپنے خط (باب ۲ آیت ۵ تا ۹) میں جہاں مسیحؑ کے ابن اللہ ہونے کا ذکر کیا ہے وہاں اس امر کو بھی تسلیم کیا ہے۔ کہ وہ خدا کا حقیقی عبد تھا۔ لیکن اس کے حقیقی عبد ہونے سے اس کے ابن اللہ ہونے کی نفی لازم نہیں آتی۔ بلکہ اس کا حقیقی عبد ہونا ہی اس امر کی دلیل ہے۔ کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ اور اس کی خدائی میں شریک ہے۔ اس کے لئے خدا کا حقیقی عبد بن کر دکھانا ممکن ہی اس لئے ہوا۔ کہ وہ خدا کا بیٹا تھا۔ اگر وہ خدا کا بیٹا نہ ہوتا تو عبودیت کاملہ کا نمونہ بھی نہ دکھا سکتا۔ پس مسیح کا حقیقی عبد ہونا اس امر کو مستلزم ہے کہ اسے خدا کا بیٹا تسلیم کیا جائے۔ چنانچہ "مسلم ورلڈ" لکھتا ہے:-

"خدا کی مرضی کو پورا کرنے کی خاطر مسیح کا عبودیت کے رنگ میں تذلل اختیار کرنا اس کے ابن اللہ ہونے کی نفی پر دلالت نہیں کر سکتا۔ اس سے تو بلاشبہ اس کی ابنیت اور بھی زیادہ اجاگر ہوتی ہے۔ اور اس کی ابنیت کا انتہائی نمایاں طور پر اظہار ہوتا ہے۔ مسیح کا برضا و رغبت خدا کی عبودیت اختیار کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ وہ عبد ہوتے ہوئے اس کا بیٹا نہیں ہو سکتا۔ چونکہ وہ ابن اللہ تھا اسی لئے اسے عبودیت کا نمونہ پیش کرنا دوبھر معلوم نہیں ہوا۔" (صا)

یہ موقف اختیار کرنے کے بعد کہ مسیحؑ کا عبد ہونا ہی اس امر کو مستلزم ہے۔ کہ اسے خدا کا بیٹا تسلیم کیا جائے۔ "مسلم ورلڈ" کے لئے لازمی نتیجے کے طور پر ضروری تھا کہ وہ یہ موقف بھی اختیار کرتا کہ حقیقی عبد بنکر دکھلانے کی اہلیت خدا کے سوا اور کسی میں نہ تھی۔ یہ اہلیت صرف اور صرف خدا میں ہے۔ کہ وہ حقیقی عبودیت کا نمونہ دکھلا سکے۔ چنانچہ وہ مزید لکھتا ہے:-

"انجیل کے نظریہ کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ مسیح کو مسیح ہونے کی حیثیت میں جو اہم کام سرانجام دینا تھا وہ اس قدر بھاری اور عظیم تھا کہ اس کو سرانجام دینے کی اہلیت صرف اور صرف خدا میں ہی ہو سکتی تھی۔" (ص۲)

آگے چلکر حقیقی عبودیت کا نمونہ پیش کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے "مسلم ورلڈ" نے اس امر کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ خدا بنی نوع انسان کی تربیت اور ان کی راہ نمائی کے لئے دنیا میں عبودیت کا کامل نمونہ پیش کرنا چاہتا تھا۔ تاکہ انسانوں کو جو گنہگار پیدا کئے گئے ہیں۔ گناہوں سے نجات دلائے۔ اس غرض کے تحت اس نے خود تنزل اختیار کی۔ اور خود کو اپنے بیٹے کے طور پر انسان کی شکل میں بھیجا اور اس طرح حقیقی عبودیت کا نمونہ پیش کرکے انسانوں کے لئے نجات کا سامان بہم پہنچایا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:-

"اگر خدا واقعی بنی نوع انسان کی تربیت اور ان کی راہ نمائی کرنا چاہتا تھا۔ تو کیا یہ مقصد اپنی تکمیل کے لحاظ سے بذات خود خدا کے اپنے ظہور اور اس کام میں براہ راست اس کی اپنی شرکت کا متقاضی نہ تھا؟ کیا خدا کو خود خدا کے سوا کوئی اور ظاہر کر سکتا ہے؟ کیا اس کی مرضی اس لحاظ سے بجز اس کی اپنی ذات کے اور کسی کی محتاج ہو سکتی ہے۔" (ص۳)

غلط مفروضہ

"مسلم ورلڈ" کے جو اقتباس ہم نے اوپر درج کئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ رسالہ مذکور نے مسیحؑ کو ابن اللہ قرار دینے کی بنیاد اس مفروضہ پر رکھی ہے کہ عبودیت کاملہ کا نمونہ پیش کرنے کی اہلیت بجز خدا کے اور کسی میں نہ تھی۔ اس کا کہنا ہے کہ چونکہ مسیحؑ نے عیسائیوں کے عقیدے کے بموجب ایسا نمونہ قائم کر دکھایا۔ اس لئے اس میں اس اہلیت کا پایا جانا بدیہی طور پر اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ اور اس حد تک اس کی صفات سے متصف کہ خود اس کی خدائی

میں شریک ہے۔

اگر "مسلم ورلڈ" کے اس انوکھے استدلال کو جو ایک من گھڑت مفروضہ پر مبنی ہے درست تسلیم کر لیا جائے تو اس سے خدا تعالیٰ کا وجود دو طرح سے حرف آتا ہے۔ اول اس طرح کہ اس نے خدا ہوتے ہوئے تنزل اختیار کیا اور ایک معذور و مجبور اور فانی انسان کا روپ دھارا جو اس کی شان کے منافی ہے۔ دوسرے اس طرح کہ "مسلم ورلڈ" اور انجیل کے بیان کردہ مقصد کے پیش نظر اس کا تنزل اختیار کرنا ایک فعل عبث سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا جب یہ تسلیم کر لیا گیا کہ عبودیت کاملہ کا صحیح نمونہ پیش کرنے کی انسان میں اہلیت ہی نہ تھی تو پھر خدا کا پیش کردہ نمونہ انسان کے کس کام آ سکتا ہے بنی نوع انسان خدا سے کہہ سکتے ہیں کہ اے ہمارے پیدا کرنے والے ہم تو محض بشر ہیں ہم عبودیت کے اس معراج کو کیسے پہنچ سکتے ہیں جس کا نمونہ پیش کرنے کی بجز تیرے اور کسی میں اہلیت نہیں۔ پس نعوذ باللہ اس عقیدے کی رو سے خدا نے ذلت بھی اٹھائی اور نتیجہ بھی ایک فعل عبث سے زیادہ کچھ نہ نکلا۔

الوہیت مسیح کے عقیدے سے اہل مغرب کی بیزاری

مروجہ انجیل میں بیان کردہ خوش اعتقادی سے بالا ہو کر اگر "مسلم ورلڈ" کے بیان کردہ استدلال پر غور کیا جائے تو اس کا غیر معقول ہونا نمایاں ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اگر خدا نے نمونہ انسانوں کے لئے پیش کرنا تھا تو پھر انسانوں میں ہی سے کسی کو منتخب کر کے اس کے ذریعہ نمونہ پیش کیا جاتا تاکہ دوسرے انسان یہ سمجھتے کہ اگر ہم جیسا ایک انسان عبودیت کے اس معراج کو پہنچ سکتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ اس کی پیروی کر کے ہم بھی اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا نہ کر سکیں۔ نعوذ باللہ اگر مسیح فی الواقع خدا تھا تو دوسرے انسان یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ جو ہستی فوق البشر کا درجہ رکھتی ہے وہ ہمارے لئے کیسے نمونہ بن سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ آج کل کے ترقی یافتہ زمانے میں جبکہ سائنسی علوم کی ترویج کے باعث انسان ہر بات کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنے کا عادی ہو چکا ہے صرف وہ لوگ ہی نہیں جو مسیحیت سے کوئی علاقہ نہیں رکھتے بلکہ خود مسیحی حضرات کی بھاری اکثریت (الوہیت مسیح کے عقیدے پر رسماً ایمان رکھنے کے باوجود) اسے درست تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہے۔ چنانچہ بہت سے محققین ایسے ہیں جنہوں نے مسیح کے ابن اللہ ہونے سے محض اس بنا پر انکار کیا ہے کہ اگر وہ خدا تھا تو اس کی زندگی ہمارے لئے نمونہ نہیں بن سکتی۔ ہمارے لئے اس کا نمونہ اسی صورت میں قابل تقلید ہو سکتا ہے کہ اسے دوسرے [illegible] تسلیم کیا جائے۔ (باقی)

عزل خلفاء کا ناپاک عقیدہ (۱)

(از مکرم قاضی محمد بشیر صاحب گوروال)

عزل خلفاء کا مسئلہ جماعت پر کئی موقعوں پر واضح ہو چکا ہے۔ درحقیقت عزل خلفاء کے قائلین کے سامنے اس زمانہ کے مختلف نظام باطلہ ہیں جو ڈکٹیٹر شپ۔ جمہوریت۔ فسطائیت۔ سوشلزم کمیونزم اور امپیریلزم ہیں اور مخالفین ان سے متاثر ہو کر اپنے انداز فکر کو اسی ماحول میں رکھتے ہیں اور نظام خلافت کو انہی نظاموں میں سے کسی نظام کی مانند دیکھنا چاہتے ہیں۔ خلیفہ کے عزل کا مسئلہ کوئی نیا مسئلہ نہیں جو مسلمانوں کے سامنے پہلے نہ آیا ہو لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت چاہتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں خلافت ایک لمبے عرصہ تک چلے۔ اس لئے بار بار فتنے اٹھتے ہیں تا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اچھی طرح اس کو واضح کر دیں۔ اور [illegible] مسیح کی طرح یہ امر دلوں میں مستحکم ہو جائے کہ

خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے بظاہر یہ انتخاب مومنوں کی رائے سے ہوتا ہے لیکن مومنوں کے قلوب خشیت الٰہی سے پُر ہوتے ہیں اور دل فرشتوں کے نزول کی آماجگاہ ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی وحی خفی کے ذریعہ ان کے دلوں پر نزول کر کے ان کے قلوب ایک شخص کی طرف پھیر دیتا ہے اور وہ اسے اپنا امام واجب التسلیم کرتے ہیں اور یوں خلیفہ کا انتخاب خدائی انتخاب کہلاتا ہے۔ اور پھر یہ منصب دنیا کی کوئی طاقت اس سے چھین نہیں سکتی اور نہ ہی اس ذمہ داری کو جو خلیفہ وقت پر ڈالی جاتی ہے خود خلیفہ وقت ہی اتار سکتا ہے۔

یہ وہ مرکزی نقطہ ہے جو خلافت کے بارہ میں ہر احمدی کا جزو ایمان ہے اور اسی کو دلوں میں راسخ کرنے کے لئے گا ہے گا ہے خلافت پر معترضین پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ تا یہ چیز بار بار سامنے آ جائے اور کوئی پہلو اس کا مخفی نہ رہ جائے فذکر انما انت مذکر۔

خلیفہ کی تعریف

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلیفہ کی تعریف یوں فرماتے ہیں

"چونکہ خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں میں وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اس واسطے رسول کریمؐ نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو۔ کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے۔" (شہادۃ القرآن صفحہ ۵۷)

جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وابستگی کے مدعی ہیں۔ یہ حوالہ ان کے لئے ایک کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ خلیفہ ظلی طور پر رسول کے کمالات کا حامل ہے۔ اس کا طریق کار معین کر دیا گیا ہے وہ وہی کام کرے گا جو اس کا متبوع ہی کرتا رہا اس کا مقصد اسی پودا کی آبیاری ہے جو پودا اس کے متبوع نے لگایا اور وہ اسی طرح تابعداری کئے جانے کے لائق ہے۔ جس طرح نبی متبوع کی تابعداری کی جاتی تھی۔ کیونکہ نبی اپنی ذات کی بڑائی نہیں چاہتے۔ بلکہ ان کی اتباع و اطاعت اس لئے کی جاتی ہے کہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو وہ مشن نامکمل رہ جاتا ہے جس کے لئے وہ مبعوث ہوتے ہیں۔ پس جب خلیفہ کے ذمہ بھی اسی مشن کی تکمیل و ترویج ہوتی ہے۔ تو پھر لازم آیا کہ اس کی اتباع بھی اسی طرح کی جائے ورنہ اس مشن کی تکمیل نہیں ہو سکتی اور جب نبی اپنی ساری زندگی میں اپنے عہدہ سے معزول نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے عزل سے وہ مقصد فوت ہو جاتا ہے جس کے لئے وہ مبعوث ہوا۔ اسی طرح خلیفہ جو اس کا ظل ہے اور اس کا مقصد اسی مشن کی تکمیل ہے کس طرح معزول ہو سکتا ہے۔ جب رسول اور نبی سے عزل کا مطالبہ کرنے والے شخص کا مطالبہ ایک نادانی کا مطالبہ سمجھا جائے گا۔ تو وہی حکم اس کے ظل پر آئے گا۔ کیونکہ ظل اپنے اصل سے الگ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کا کام اور اس کا مقصد۔ اس کا مشن اور اس کا دائرہ عمل وہی ہے جو اس نبی کا ہے۔

اور یہ اصل جماعت احمدیہ نے خوب سمجھا اور یہی وجہ تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کو اسی طرح واجب الاطاعت سمجھا جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اور اس اقرار میں وہ سب شامل تھے جو بعد میں خلافت سے منحرف ہونے والوں کے لیڈر بنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا۔

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقربا حضرت مسیح موعود باجازت حضرت ام المومنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حکیم نورالدین سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔" (بدر ۲ جون ۱۹۰۸ء)

"حضرت مولوی صاحب (خلیفہ اول) کا فرمان ہمارے واسطے آئندہ ایسا ہی ہو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تھا۔" (بدر ۲ جون ۱۹۰۸ء)

جب خلیفہ وقت کی اطاعت اسی طرح کی جاتی ہے جس طرح نبی مطبوع کی تو پھر نبی کی طرح خلیفہ کو بھی معزول نہیں کیا جا سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں بھی قیام خلافت کا ذکر فرمایا ہے اسے اپنی طرف منسوب کیا ہے۔ چنانچہ یہ مشہور آیت استخلاف ہے کہ

وعد اللہ الذین آمنوا منکم لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم (سورہ نور)

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے وعدہ فرمایا کہ وہ ضرور ان کو خلیفہ بنائے گا جس طرح اس نے پہلوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے نہایت واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا ہے۔

(۱) گذشتہ تمام خلفاء از خود خلیفہ نہیں بنے بلکہ خدا تعالیٰ نے ان کو بنایا ہے اللہ تعالیٰ اب بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ مومنوں پر یہ انعام کرتا رہے گا اور نعمت خلافت سے انہیں سرفراز کرتا رہیگا اور وہ خود انہیں خلیفہ بنائے گا اور یہ وعدہ ایک دائمی وعدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسکی تشریح یوں فرماتے ہیں۔

"ان اللہ [illegible]

هٰذهِ الآيات للمسلمين والمسلمات انه سيستخلف بعض المؤمنين منهم فضلاً ورحماً ويبدلنهم من بعد خوفهم امناً (سر الخلافہ صفحہ ۱)

اب اگر اس اصل کو تسلیم کر لیا جاوے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے اور یہ ایسا امر ہے۔ جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ تو پھر خلیفہ کے عزل کا مسئلہ خود بخود ہی حل ہو جاتا ہے۔ عزل کا سوال پیدا ہی اس وقت ہوگا جب خلافت دینے اور دلانے کا فعل محض انسانوں کی طرف منسوب کیا جائے گا۔ اور یہی وہ مقام ہے۔ جہاں ٹھوکر کھانے والے ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ وہ مومنوں کے ذریعہ ہونے والے انتخاب کو درحقیقت خدائی انتخاب تصور نہیں کرتے اور پھر اس غلط تصور کی بناء پر عزل کو سامنے لے آتے ہیں۔ لیکن حیرت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت راشدہ کے قیام اور اس کو خدائی انتخاب تسلیم کر لینے کے بعد ان لوگوں کے لئے کیا وجہ جواز رہ جاتی تھی کہ وہ عزل کے مسئلہ کو پیش کریں۔ اگر خلافت دینے کا فعل اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی ہستی اور طاقت نہیں جو اسے معزول کر سکے۔ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا انعام بندوں کی مجال نہیں کہ چھین سکیں ورنہ خدا کی خدائی باطل ہو جاتی ہے اور فتنہ و فساد کا دروازہ کھلتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ کہ کون شخص خلافت کا اہل ہے۔ کس میں یہ صلاحیتیں ہیں کہ وہ اپنی موت تک قوم کی حقیقی رہنمائی کرتا چلا جائے گا۔ وہ عالم الغیب اور ہمہ دان ہے۔ وہ کبھی ایسے شخص کو خلیفہ نہ بننے دے گا۔ جو کسی وقت بار خلافت اٹھانے کے قابل نہ رہے گا وہ تو دروں دان ہے۔ وہ عالم الغیب ہے وہ اپنے تقرر میں غلطی نہیں کر سکتا۔ تو پھر نتیجہ یہی نکلا۔ کہ وہ لوگ جو خلفاء پر نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔ وہ دراصل خدا تعالیٰ کے انتخاب پر معترض ہیں۔ اور وہ خدا تعالیٰ کے علم غیب پر معترض ہوتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے انتخاب میں غلطی نہیں کر سکتا اگر وہ جانتا ہے کہ یہ شخص کسی وقت بار خلافت اٹھانے کے قابل نہیں رہے گا۔ تو اس نے کیوں ایسے شخص کو خلیفہ بنایا۔ یہ خدا کا کام ہے۔ انسانوں کا کام نہیں۔ پس عزل کا سوال پیدا کرنے والے غور کریں کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کی توہین اور اس کی ہمہ دانی اور عالم الغیب ہونے کا بالواسطہ انکار کرتے ہیں یہ امر بھی قابل غور ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ خلیفہ ایک عرصہ تک تو خلافت کا اہل رہا۔ اور وہ امور خلافت کو باحسن وجوہ ادا کرتا رہا۔ لیکن چند سالوں کے بعد بعض لوگوں کے نزدیک اب وہ اس قابل نہیں رہا کہ وہ امور خلافت کو سرانجام دے سکے۔ تو بھی ان کا عزل کے مسئلہ کو درمیان میں لانا اس امر کو مستلزم ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کو قدرت سے خالی سمجھتے ہیں اور وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اب اس کو خلیفہ مقرر کرنے کے بعد اب کسی طرح اس منصب سے ہٹا نہیں سکتا۔ اور ہم خدا سے بھی بڑے ہیں۔ جو اسکو اس منصب سے ہٹا سکتے ہیں اور معزول کر سکتے ہیں۔ کتنا خطرناک نتیجہ نکلتا ہے۔ یوں وہ لوگ خدا کی قدرت کے منکر ٹھہرتے ہیں۔ اور اپنی قدرت کو خدائی قدرت سے بالا جانتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے خوب فرمایا:۔

"اگر تم مجھ میں کوئی اعوجاج دیکھو۔ تو اس کی استقامت کی دعا سے کوشش کرو مگر یہ گمان نہ کرو کہ تم مجھ بڈھے کو آیت یا حدیث۔ یا مرزا صاحب کے کسی قول کے معنے سمجھا لوگے۔ اگر میں گندہ ہوں۔ تو یوں دعا مانگو کہ خدا مجھے دنیا سے اٹھا لے پھر دیکھو کہ دعا کس پر الٹی پڑتی ہے"

(اخبار بدر جلد ۸ صفحہ ۵۲ پرچہ ۲۱ر اکتوبر ۱۹۰۹ء)

پس عزل کا سوال پیدا کرنے والوں کو دو میں سے ایک بات کا اقرار کرنا ہوگا۔ یا انہیں خدا کے علم غیب میں نقص کا قائل ہونا ہوگا۔ اور یا خدا تعالیٰ کو قدرت سے خالی ماننا پڑے گا۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ خدا کا انتخاب صحیح درست اور صائب ہوتا ہے اس کی نظر جس گوہر نایاب پر پڑتی ہے۔ وہ ساری دنیا میں ایک ہی ہوتا ہے۔ وہ اس مقصد کے لئے موزوں ترین ہستی ہوتی ہے دنیا کی نظر کچھ کہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی نظر میں وہی انسان ان تمام صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے اسے اپنے انتخاب پر کبھی فخر ہوتا ہے اور گا ہے گا ہے اس انتخاب کے خلاف آوازیں اٹھانے والے شور و غوغا کر کے خاموش ہو جاتے ہیں۔ اور مومنوں کے ایمان تازہ ہو جاتے ہیں۔ ایسے فتنے نہ اٹھتے تو کوئی کہہ سکتا تھا کہ یہ انسانی ہاتھوں کا کام تھا۔ کسی مخالفانہ تحریک نے کام نہیں کیا۔ اگر کوئی مخالف تحریک اٹھتی۔ تو یہ خلافت ختم ہو جاتی۔ مگر اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرتا رہتا ہے۔ کہ مومنوں کے ایمان زیادہ ہوں۔ مخالف تحریکیں اٹھیں وہ اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگائیں۔ وہ اپنے سارے ذرائع کو مجتمع کر لیں۔ وہ اپنے سب دوستوں کو جمع کر لیں۔ اور اکٹھے ہو کر خلافت کے مٹانے پر تل جاویں۔ لیکن جب تک خدا چاہے گا۔ خلافت قائم رہے گی کیونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ اپنے قول کا پکا

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

ہیں نہایت غیر منصفانہ کی گئی۔ بعض غیر مستحقین کو بھی الاٹ کئے گئے ہیں۔ بلکہ جہاں تک ہمارا ہے۔ بجیرہ بر سردرس والی کمپنی بجائے جو اس کمپنی کا ذریعہ تھا یہ روٹ بھی ایک اعلیٰ افسر کے بھائیوں کو دے دیا گیا ہے۔ اسی طرح کئی روٹ ایسے لوگوں کو الاٹ کئے گئے ہیں۔ جن کو ان کا کوئی حق نہیں تھا۔ اور حقداروں کو محروم کیا گیا ہے۔ اسمبلی میں مذہبی فرقہ وارانہ سوال اٹھانا نادرست ہے۔ اس طرح واقعی حقداروں کو کوئی فائدہ پہنچنے کی بجائے الٹا نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ عدل و انصاف کو نمونہ رکھ کر روٹ پرمٹ الاٹ کئے جاتے اور مستحقین کی بجائے ایسے لوگوں کو نہ دئیے جاتے۔ جن کو کوئی حق حاصل نہیں۔ اور کسی کی اقربا نوازی نہ کی جاتی اور نہ سفارش سنی جاتی۔

درخواست دُعا

عزیزہ سلیمہ بیگم زوجہ برادرم عرفان احمد ابن مولوی فضل الدین صاحب آف مانگٹ اونچے کی بیماری ان دنوں بہت تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(جمال الدین ابن مولوی فضل الدین صاحب مانگٹ اونچے)

داخلہ جامعہ نصرت

جامعہ نصرت ربوہ میں فرسٹ ایر (آرٹس) کا داخلہ شروع ہے۔ فارم داخلہ دفتر کالج ہٰذا سے مل سکتے ہیں۔ پُر کردہ درخواستیں ۱۵ر جون ۱۹۵۷ء تک پرنسپل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواست کے ہمراہ کریکٹر اور پرووژنل سرٹیفکیٹ منسلک کئے جانے ضروری ہیں۔ انٹرویو ۱۶-۱۷ جون کو ہوگا۔ امیدوار کا ذاتی طور پر حاضر ہونا لازمی ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

انصار اللہ ۔ کا ۔ مالی سال

مجلس انصار اللہ کا مالی سال یکم نومبر کو شروع ہو کر ۳۱ر اکتوبر کو ختم ہوتا ہے۔ سال رواں کے سات ماہ گذر چکے ہیں۔ مجالس جائزہ لیں کہ وہ اپنے تینوں چندے یعنی ماہوار چندہ۔ چندہ تعمیر اور چندہ سالانہ اجتماع باشرح مرکز میں بھجوا چکی ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوا ہو تو اب اس کمی کو پورا کر کے تلافی مافات کر دیں مجلس انصار اللہ کے چندوں کی شرح اس قدر کم ہے کہ ہر شخص باسانی حصہ لے سکتا ہے۔ شرح کی کمی کے پیش نظر یہ بھی ضروری ہے کہ مجلس کا ہر رکن باشرح چندہ ادا کرے۔ تاکہ مرکز اپنے پروگراموں کو عملی جامہ پہنا سکے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

رپورٹ آمد چندہ مسجد ہالینڈ بابت ماہ مئی ۵۷ء

ماہ مئی میں مسجد ہالینڈ کے چندہ کی آمد کا حساب بہنوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اس ماہ میں کل ۲۲۰۰/- روپے کی آمد ہوئی ہے۔ ابھی مسجد ہالینڈ کے چندہ کا ۱۳/۲۰،۵۸۵ بقایا باقی ہے۔ تمام لجنات پوری کوشش سے کام لیں کہ جلد از جلد تم اس فرض کو ادا کر سکیں۔ جن جگہوں میں لجنات قائم نہیں وہاں کی بہنیں براہ راست اپنا چندہ بھجوائیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نام لجنات اماء اللہ	رقم وصول شدہ
احمد نگر ضلع جھنگ	۲۸/۸
ملتان شہر	۳۰/-
کوہاٹ	۸/-
چک نمبر ۶۵ ج۔ب ضلع لائلپور	۱۱/-
نسیم بیگم	۲/۳
خدیجہ مسعودہ بیگم	۵/-
نصرت جنرل سٹور ربوہ	۳۱/۴
راولپنڈی چھاؤنی	۵۰/۸
گوٹھ غلام محمد خاں	۵۰/-
راولپنڈی شہر	۴۴/۴
بہشت بی بی بیوہ چوہدری احمد خان صاحب فاضلکے لائلپور	۱۰/-
چک نمبر ۵۲ شمالی ضلع سرگودھا	۵/۱۲
ہاجرہ بیگم بیوہ چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں۔ از طرف والدین مرحوم	۱۰۰/-
از لجنہ کھاریاں	۵۰/۴/-
چنڈ ضلع جھنگ	۴/۸
وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ	۱۲/۴
سمبڑیال ضلع سیالکوٹ	۴۲/۱۴
گولیکی ضلع گجرات	۱۳/۸
ظفر آباد اسٹیٹ	۳۱/۸
لجنہ مرکزیہ	۵/۷/۳
شیخوپورہ	۱۷۵/-
گوجر خاں	۶/-
حلقہ چانگ سندھ	۲۰/-
بشیر آباد اسٹیٹ سندھ	۱۵/-
سوہاوہ ڈھلواں ضلع گوجرانوالہ	۷/۱۳/-
ڈیرانوالہ بہاولپور	۱۵/-
بھوڑو چک نمبر ۱۸	۳/۶
والدہ چوہدری شریف احمد صاحب	۵/-
اہلیہ ڈاکٹر محمد حسن خان صاحب	۲/-
[illegible] ربوہ	۶/۱۳
چک نمبر ۳۳ دھاروال	۱/-
گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا	۰/۷/-
عائشہ بی بی دین محمد نگر لاہور	۱۰/-
امۃ الحفیظ صاحبہ ربوہ	۳۰/-
اہلیہ مولوی روشن دین صاحب مسقط	۵/-
بصیرہ	۵/-
مڈھ رانجھا	۲/-
احمدہ بیگم اہلیہ غلام ستار صاحب مشرقی پاکستان	۱۵/-
چک ۲۹ ضلع شیخوپورہ	۵/-
کرتو ضلع شیخوپورہ	۲۹/۱۰
ڈیرہ بابا نوار ضلع سیالکوٹ	۴/-
قصور	۶۹/۴/-
امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ محمد اسحٰق صاحب۔ لاہور	۱۰۰/-
دارالسلام افریقہ	۳۳/۷
واہ چھاؤنی	۱۰/۱۲/-
مٹھہ ٹوانہ	۶/-
قیمت زیور طلائی (کسی احمدی بہن نے دیا ہے جن کا نام معلوم نہیں)۔	۸۹۱/-
گجرانوالہ	۱۲/۸
مانسہرہ	۱۵/-
کوٹلی آزاد کشمیر	۵/-
عابدہ تسنیم بیگم صاحبہ بیگم ملک عبدالعزیز صاحب قصور ضلع لاہور	۱۰۲/۸
میزان	۲۲۰۰—۴—۰

دعائے نعم البدل

(۱) برادرم مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلاد عربیہ کا بچہ بشیر احمد بعمر ۹ ماہ ایک دو روز بیمار رہ کر مورخہ ۶/۹/۵۷ کو وفات پا گیا انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

اس سے پہلے بھی آپ کے دو بچے خورد سالی کی عمر میں فوت ہو چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل دے۔ اور عمر پانے والی نیک اور صالح اولاد نرینہ عطا فرمائے۔

(خورشید احمد)

(۲) شیخ عبدالسلام صاحب سلام ٹی سٹال غلہ منڈی ربوہ کی خورد سالہ بچی مورخہ ۲ جون ۱۹۵۷ء کو فوت ہو گئی ہے اس سے قبل بھی ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے رہے ہیں۔ جملہ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو زندہ رہنے والی اولاد عطا فرمائے۔ آمین

محمد سعید دار الرحمت غربی

ربوہ

تحریک خاص

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء کے موقعہ پر چندہ "تحریک خاص" کا اجراء فرمایا تھا۔ اور ارشاد فرمایا تھا کہ یہ چندہ لازمی ہوگا۔ "پہلے اسے تین سال کے لئے جاری کیا جائے۔ اگر تین سال کے بعد ضرورت نہ رہے تو اسے بند کر دیا جائے۔ اور اگر ضرورت رہے تو اسے دو سال کے لئے اور بڑھا دیا جائے"

تیسرے سال کے شروع میں اس چندہ کی شرح نصف کر دی گئی تھی۔ یعنی موصی صاحبان سے ان کی آمد پر دو پیسے فی روپیہ کی بجائے ایک پیسہ فی روپیہ اور دوسرے احباب سے ایک پیسہ کی بجائے نصف پیسہ فی روپیہ۔

چونکہ سال ۵۷-۱۹۵۶ء میں غیر معمولی حالات پیدا ہو گئے تھے۔ اور صدر انجمن کے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ اس لئے مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۵۷ء کے مشورہ کے مطابق فیصلہ کیا گیا ہے کہ چندہ تحریک خاص کو موجودہ شرح کے مطابق آئندہ سال کے لئے بھی جاری رکھا جائے۔

سب احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ حسب سابق یہ چندہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

نظارت بیت المال۔ ربوہ

اعانت الفضل

(۱) چوہدری نذیر احمد صاحب جہلم نے پانچ روپیہ کسی مستحق طالب علم کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے ارسال کئے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء

(۲) اقبال محمد خان صاحب گوجرانوالہ نے دو روپیہ بمد اشاعت خطبہ نمبر الفضل ارسال کئے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ احباب سے ان کے مقاصد حسنہ پورا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(۳) میرے بھانجے عزیزی اللہ بخش نے امسال ماڈل ہائی سکول ماڈل ٹاؤن لاہور سے میٹرک کا امتحان ۶۰۴ نمبر لے کر اپنے سکول میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ جبکہ اس سکول کے سیکنڈ لڑکے نے ۵۱۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ احباب عزیز موصوف کی مزید دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مولا بخش معرفت کار ریڈیو پشاور)

محترم مولا بخش صاحب نے اس خوشی میں الفضل کی اعانت کے لئے چار روپے کسی مستحق طالب علم کے نام اخبار جاری کرنے کے لئے ارسال کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ (مینجر الفضل۔ ربوہ)

اعلانات نکاح

(۱) میرے برادر خورد سید ظہور احمد شاہ صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ رشیدہ بانو بنت سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ محترم سید احمد علی صاحب نے بعوض مبلغ پندرہ سو روپیہ حیدر آباد میں ۱۷ مئی ۱۹۵۷ء کو پڑھا۔ جملہ احباب اور بزرگان سلسلہ سے اس نکاح کے فریقین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سید محمود احمد فریئر روڈ۔ کراچی)

محترم سید محمود اللہ صاحب نے اس تقریب کی خوشی میں ۶ ماہ کے لئے کسی مستحق کے نام روزنامہ الفضل جاری کرنے کے لئے رقم ارسال کی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل)

(۲) میرے بڑے بھائی صدر الدین احمد صاحب نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی کی شادی ۲۶ مئی بروز اتوار بمقام گوجرانوالہ عمل میں آئی۔ آپ کا نکاح مورخہ ۲۲ مئی جناب میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے مسجد احمدیہ میں پڑھا۔ احباب کرام خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعودؑ و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس رشتہ کو جانبین کے لئے موجب خیر و برکت کرے۔ آمین ثم آمین

منیر الدین احمد بی۔ اے متعلم جامعۃ المبشرین۔ ربوہ

ورسک کے قریب سنگِ مرمر کی وسیع کانوں کی دریافت

کان کنی کے لیے مکمل منصوبہ تیار کر لیا گیا

پشاور ۱۰ جون۔ ورسک کے پاور ہاؤس سے صرف تین میل کے فاصلہ پر ملا گوری کے مشہور سنگ مرمر کے ذخائر پوری رفتار سے سطح عام پر آنا شروع ہو جائیں گے۔ یہ مرمر اچھی قسم کا ہے۔ اور طویل عرصہ تک لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہ چکا ہے۔

مرکز کے ان ذخائر کو عام استعمال کے لئے کانوں سے نکالنے کا پروگرام مکمل بن چکا ہے۔ اور اب حکومت کی طرف سے کام شروع کر دینے کے اشارے کا انتظار ہے۔ اس پروگرام کے مطابق اس پہاڑی علاقے میں مرکز کی وسیع چٹان کا بورنگ کیا جائے گا۔ اور ٹھیک ٹھیک اندازہ کیا جائے گا۔ کہ یہاں مرمر کی مقدار کتنی ہے اور اس کی قسم کیسی ہے۔ ملاگوری دراصل خیبر ایجنسی کے ایک بڑے قبیلے کا نام ہے جن میں سے اب تک صرف آفریدی مہمند اور وزیری مشہور ہو سکے ہیں۔ ورسک منصوبے کے اجراء سے ہی ملاگوری کا نام بھی روشن ہوتا چلا گیا۔

یہاں کے سنگ مرمر کو بھی اس قبیلے کے نام سے ملاگوری کہا جاتا ہے۔ سابق صوبہ سرحد کی اسمبلی کی تعمیر میں یہی پتھر استعمال ہوا ہے۔ ورسک کے چیف انجنیئر نے اس چٹان میں کان کنی کے متعلق ایک مفصل سکیم حکومت کو پیش کر دی تھی۔ یہاں کے پتھر کی فروخت سے جو فائدہ ہوگا۔ اسے قبائل کی مرضی کے مطابق خرچ کیا جائیگا۔ اور کارکن ادارے کا ایک ڈائرکٹر ایک قبائلی سردار کو بھی منتخب کیا جائیگا۔ یہاں کے کاروبار پر کل پانچ لاکھ کی معمولی سی رقم خرچ ہوگی۔ اور اگر غیر ملکی امداد مشینوں وغیرہ کی شکل میں مل گئی جس کا کافی امکان ہے۔ تو خرچ صرف دو لاکھ روپے تک رہ جائیگا۔ یہاں سے سالانہ آمدنی ایک لاکھ روپے تک ہونے کا اندازہ ہے۔

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

ماش -/۲۹ تا -/۳۳ مونگ -/۲۶ تا
-/۲۷ مسور -/۱۴ تا ۸/۱۷ مسور دال ۸/۱۸
چنے ۱۰/۱۰ تا ۱۰/۱۲ کابلی چنے -/۱۲ تا
-/۱۴ موٹھ ۸/۱۹ تا -/۲۰ جوار ۴/۱۱ تا
۱۲/۱۱ سرسوں -/۲۳ تا -/۲۵ گندم ۶/۱۲
آٹا ۱۲/۱۲ میدہ ۵۷/۰۵ تا -/۴۶ سوا
-/۴۹ تا -/۵۵ پوری باسمتی -/۲۶ تا
-/۳۰ دھوارٹ -/۱۹ تا -/۲۰ ٹوٹا -/۱۶
تا -/۱۷ پرمل -/۲۰ تا ۸/۲۰ موٹے ۸/۱۶
تا -/۱۸ گڑ -/۲۰ تا -/۲۶ شکر -/۲۰ تا
-/۲۶ چینی دیسی -/۵۴ تا -/۶۰
تیل توریہ -/۶۵ تا -/۶۶ تیل بنولہ -/۷۷
تا -/۷۹ تیل تل -/۱۱۰ تا -/۱۱۵ دیسی گھی
-/۲۰۰ تا -/۲۰۵ بناسپتی -/۶ تا ۸/۶۰
سرخ مرچ -/۱۷۵ تا -/۲۱۵
کالی مرچ -/۲۲۵ تا -/۳۵۰ الائچی دودہ
-/۵۹۰ نمک ۴/۴ تا ۴/۱۲ لونگ -/۶۴۵
ہلدی -/۳۰ تا -/۳۲ دیسی صابن -/۵۷ تا -/۶۲
بادام -/۹۲ تا -/۹۳ سوگی -/۵۰ تا
-/۵۶ کھوپرہ -/۱۴۰ تا -/۲۰۴ چھوہارہ
-/۳۵ تا -/۷۰ پستہ -/۲۴۵ روپے من
گری بادام -/۳۳۰ تا -/۳۴۰
صراف سونا تیزابی فی بھری ۸/۱۱۳ پونڈ
فی عدد -/۸۷ چاندی ٹکسالی سنگر فی بھری
-/۱۷۵ چاندی سو بھری -/۱۸۸ تا -/۱۹۸

پچاس سال بعد آبادی ۱/۲ ۲ ارب ہو جائیگی

پیکنگ ۱۰ جون۔ پیکنگ یونیورسٹی کے ایک ممتاز پروفیسر اقتصادیات ماتینگ چو نے پیشن گوئی کی ہے۔ کہ اگر کمیونسٹ چین کی آبادی میں موجودہ رفتار سے اضافہ ہوتا رہا تو پچاس سال کے بعد اس کی آبادی ۲ ارب ساٹھ کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ جو موجودہ دنیا کی آبادی کے برابر ہے۔ پروفیسر ماتینگ چو کمیونسٹ چین کے سب سے بڑے ماہر اقتصادیات ہیں۔

۹۲ قوم پرست ہلاک

الجزائر ۱۰ جون فرانسیسی فوجوں نے الجزائر کی پہاڑیوں میں تین مختلف مقامات پر قوم پرستوں سے لڑائی کے دوران ۹۲ الجزائری ہلاک کر دیئے۔

اٹھائیس ہزار ایکڑ پر زرعی محاصل کی معافی

لائلپور ۱۰ جون۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق ضلع بھر میں ربیع کی فصلوں پر محکمہ انہار کی جانب سے مجموعی طور پر اٹھائیس ہزار پانچسو پچھتر ایکڑ رقبہ اراضی کا خرابہ منظور کر لیا گیا ہے۔ ہر ڈویژن میں موسم کی عدم موافقت اور دیگر زرعی وجوہ کی بنا پر مالیہ اور آبیانہ میں معافی کی تفصیل یہ بتائی جاتی ہے۔ لائلپور ڈویژن بارہ ہزار ایکڑ حافظ آباد ڈویژن چھ سو ایکڑ، لوئر گوگیرہ ڈویژن چھ ہزار دو سو ایکڑ، بوریوالہ نو ہزار چھ سو ایکڑ۔ یہ خرابہ گزشتہ فصل ربیع کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔

ہندوستان میں کام کرنے والے پاکستانیوں کے "الف" ویزوں کی تجدید کر دی جائیگی

پاکستانی باشندے ۳۰ ستمبر تک ضروری کاغذات حاصل کر سکتے ہیں

کراچی ۱۰ جون۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر میاں ضیاءالدین نے کل یہاں بتایا حکومت ہند اس بات پر رضامند ہو گئی ہے کہ جو پاکستانی باشندے "الف" ویزوں کی بنیاد پر ہندوستان میں کام کر رہے ہیں۔ ان کے ویزوں کی تجدید کر دی جائے گی۔

میاں ضیاءالدین نے ایک ملاقات میں بتایا کہ "الف" ویزوں کا مسئلہ کم و بیش تسلی بخش طور پر حل ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا حکومت پاکستان کو یقین ہے۔ کہ ویزوں کی تجدید معمول کے مطابق ہو گی۔

یاد رہے "الف" ویزوں کی تجدید سے حکومت ہند کے انکار کی وجہ سے قریباً ایک لاکھ پاکستانی باشندوں پر اثر پڑا تھا۔ جو زیادہ تر مشرقی پاکستان سے تعلق رکھتے تھے آپ نے کہا حکومت ہند اس بات پر بھی رضامند ہو گئی ہے۔ کہ ایسے پاکستانی باشندے جو ہندوستان میں کام کر رہے ہیں۔ اور ان کے پاس ہندوستان میں قیام کے ضروری کاغذات نہیں ہیں۔ وہ اس سال ۳۰ ستمبر تک یہ کاغذات حاصل کر سکتے ہیں۔

میاں ضیاءالدین "الف" ویزوں کے متعلق حکومت ہند سے اپنی بات چیت کی رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کرنے کراچی آئے تھے آپ آج دہلی واپس روانہ ہو جائیں گے۔

مدراس میں انفلوئنزا سے چھ ہلاک

نئی دہلی ۱۰ جون۔ بھارتی دارالحکومت میں انفلوئنزا کا مقابلہ کرنے کے لئے میڈیکل پریکٹیشنرز اور دوسری طبی سرومز کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ اب تک یہاں قریباً گیارہ ہزار افراد انفلوئنزا کا شکار ہو چکے ہیں آج شام کو ختم ہونے والے چوبیس گھنٹوں کے دوران تین ہزار آٹھ سو تیس کیس درج کئے گئے۔ زیادہ تر پرانی دہلی میں لوگ انفلوئنزا سے متاثر ہوئے ہیں۔ جہاں اب تک دو ہزار نو سو ۵۷ افراد انفلوئنزا میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ابھی تک یہاں انفلوئنزا سے صرف ایک موت واقع ہوئی ہے۔ مدراس میں ۳۳ ہزار مریضوں میں چھ ہلاک ہو چکے ہیں۔ بمبئی میں اگرچہ مریضوں کی تعداد میں کمی ہو گئی ہے۔ تاہم موت کی شرح کم نہیں ہوئی۔

بغداد الجدید میں شہاب ثاقب

بغداد الجدید ۱۰ جون:- آج رات کے ٹھیک دس بجے بغداد الجدید کے لاتعداد لوگوں نے مختلف رنگوں کا ایک تیز روشنی والا شہاب ثاقب دیکھا۔ یہ ستارہ آسمان پر شمال مشرق سے جنوب مشرق کی سمت ٹوٹ کر جا رہا تھا۔ ستارہ ٹوٹنے سے تقریباً تین سیکنڈ تک اردگرد کا ماحول منور رہا۔ اور اس کے ساتھ ہی تقریباً پانچ سیکنڈ سے زائد وقت تک ایک گرجدار آواز سنائی دیتی رہی جس سے لوگ بدحواس ہو گئے۔

جاپان کا تجارتی وفد کراچی پہنچ گیا

کراچی ۱۰ جون دو ارکان پر مشتمل ایک جاپانی وفد حکومت پاکستان سے ایک نئے تجارتی سمجھوتہ کی بات چیت کے لئے کل شام یہاں پہنچا۔ وفد کی قیادت ایک جاپانی وزیر مسٹر کا کیف سوبے کر رہے ہیں۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان پہلے تجارتی سمجھوتہ کی معیاد ۳۱ مارچ کو ختم ہو گئی تھی۔ وفد کے دوسرے رکن جاپان کی وزارت خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر مسٹر آکی یاما ہیں۔ کراچی کے ہوائی اڈے پر جاپانی سفارتخانہ کے عملے اور حکومت پاکستان کے اعلیٰ افسروں نے وفد کا خیر مقدم کیا۔

غذائی پیداوار بڑھانے کی ضرورت

ڈھاکہ ۱۰ جون وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان عطاء الرحمٰن خان نے اپنی حکومت کی کم اور طویل مدت کی سکیموں کی وضاحت کی ہے جو صوبائی حکومت نے غذائی صورت حال پر قابو پانے کے لئے اختیار کی

پاکستان اور افغانستان کے درمیان دوبارہ سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ

شاہ ظاہر شاہ سے وزیر اعظم سہروردی کی سوا گھنٹے تک بات چیت

کابل ۱۱ جون۔ معتبر ذرائع کے مطابق پاکستان اور افغانستان کابل اور کراچی میں اپنے سفیر دوبارہ مقرر کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ یہ فیصلہ مسٹر حسین شہید سہروردی اور سردار محمد داؤد خاں کی امروزہ بات چیت میں ہوا ہے۔

دونوں وزرائے اعظم نے کل اس مشترکہ اعلان کا مسودہ بھی منظور کر لیا ہے جو کل جاری کیا جائے گا۔ کل شام کابل کے مضافات میں گلستان سلیمان کے مقام پر دونوں وزرائے اعظم کے درمیان آخری بات چیت ہوئی جہاں انہوں نے مشترکہ اعلان کے مسودہ پر غور کیا۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل رات ڈنر کے بعد شاہ ظاہر شاہ سے تخلیہ میں ایک گھنٹہ دس منٹ تک بات چیت کی۔

وزیر اعظم پاکستان کے اس خاص شاہی اعزاز اور مسٹر سہروردی کے دورہ کابل میں شاہ کی دلچسپی کو یہاں بڑی اہمیت دی جا رہی ہے اور یہ یاد دلایا جا رہا ہے کہ شاہ ظاہر شاہ نے مارشل بلگانن (وزیر اعظم روس) اور مسٹر کروشچیف (روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری) سے ۱۵ یا ۲۰ منٹ سے زیادہ بات چیت نہیں کی تھی۔

مسٹر سہروردی اور شاہ ظاہر شاہ کل رات دلکشا محل میں رات کے کھانے کے بعد ڈرائنگ روم کے ایک صوفہ پر بیٹھے ۷۰ منٹ تک باتیں کرتے رہے۔

کابل کے سرکاری حلقوں کے مطابق وزیر اعظم سہروردی سردار محمد داؤد خان سے اپنی بات چیت کے رجحانات سے مطمئن ہیں

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق مسٹر سہروردی نے کل مارشل شاہ ولی خان سے بھی ملاقات کی جو اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی

مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل رات سردار محمد داؤد خاں ان کی کابینہ کے ارکان۔ غیر ملکی سفارتی نمائندوں اور افغانستان میں مقیم پاکستانی باشندوں کو ایک دعوت دی۔

ضروری اعلان

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ ربوہ)

حافظ فتح محمد صاحب جس جگہ ہوں وہ فوراً ربوہ پہنچ کر مجھ سے ملیں۔ ترجمہ قرآن مجید کی طباعت کے سلسلہ میں انہیں کام پر لگانا ہے جس کا انہیں معاوضہ دیا جائے گا۔ جو دوست اس اعلان کو پڑھیں اور انہیں ان کا پتہ معلوم ہو تو فوراً انہیں اطلاع کر دیں تاکہ وہ جلدی ربوہ پہنچ جائیں۔

وزیر اعظم نیوزی لینڈ کا عزم لنڈن

نیوزی لینڈ ۱۱ جون۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم مسٹر سڈنی ہالینڈ کے طبی مشیر نے انہیں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کی اجازت دے دی ہے۔ مسٹر ہالینڈ آئندہ ہفتہ لنڈن روانہ ہو جائیں گے۔ بتایا گیا ہے وہ پشت کے ایک زخم کی وجہ سے زیر علاج تھے

برطانیہ ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد تسلیم کرتا ہے

پاکستان و افغانستان کے تعلقات خاصے بہتر ہو گئے ہیں (برطانوی سفیر)

پشاور ۱۱ جون۔ برطانیہ کے نامزد سفیر برائے افغانستان مسٹر ایم سی گلٹ نے کل یہاں خیال ظاہر کیا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات خاصے بہتر ہو گئے ہیں آپ نے کہا۔ "دونوں ہمسایہ ملکوں کی ایک طویل مشترکہ سرحد ہے۔ اور دونوں مشترک مذہب کے پیرو ہیں۔ اگر ان کے باہمی تعلقات بہتر ہو جائیں۔ تو برطانیہ کو خوشی ہوگی"۔

مسٹر گلٹ افغانستان جاتے ہوئے کل یہاں پہنچے تھے۔ آپ نے ایک استفسار کے جواب میں کہا کہ: "افغانستان کی طرف سے مغربی ممالک کی حمایت برطانیہ کے لئے باعث مسرت ہوگی۔ اگر افغانستان ایسا نہیں کر سکتا۔ تو برطانیہ یہ پسند کریگا کہ افغانستان سختی سے غیر جانبداری کی پالیسی پر گامزن رہے"۔

ایک اور سوال کے جواب میں برطانوی سفیر نے کہا کہ برطانیہ ڈیورنڈ لائن کو پاکستان اور افغانستان کے درمیان بین الاقوامی سرحد تسلیم کرتا ہے۔

مسٹر گلٹ نے کل وارسک پروجیکٹ کا معائنہ کیا اور خیال ظاہر کیا کہ یہ منصوبہ بڑا مفید اور کار آمد ثابت ہوگا۔ آپ کل صبح پشاور سے کابل روانہ ہو رہے ہیں

نون آج نیویارک روانہ ہونگے

کراچی ۱۱ جون وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون نیویارک جانے کے لئے آج تیسرے پہر لنڈن روانہ ہو رہے ہیں آپ وہ ایک دو روز لنڈن میں قیام کریں گے اور برطانوی حکومت کے لیڈروں سے بات چیت کریں گے۔

ملک فیروز خان نون نیویارک میں سلامتی کونسل کے ارکان سے اس بات پر تبادلہ خیال کریں گے کہ کشمیر کے متعلق ڈاکٹر گراہم رپورٹ پر کب تک غور ممکن ہے آپ اس بات پر زور دیں گے کہ ڈاکٹر گراہم رپورٹ پر جلد غور ہونا چاہیئے۔ تاہم ابھی ایسے کوئی شواہد نہیں پائے جاتے۔ جن سے یہ اخذ کیا جا سکے کہ سلامتی کونسل کب ڈاکٹر گراہم رپورٹ پر غور شروع کریگی

وزیر خارجہ اس ماہ کے آخر میں لنڈن پہنچ جائیں گے۔ تاکہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے دوران مسٹر حسین شہید سہروردی کو صلاح و مشورہ دے سکیں۔

ملک فیروز خان نون کے ہمراہ ایک دو افسر بھی نیویارک جائیں گے۔ پاکستانی وفد کے دوسرے ارکان اس وقت تک کراچی ہی میں رہیں گے۔ جب تک کہ سلامتی کونسل میں کشمیر کے مسئلہ پر دوبارہ غور کے بارے میں قطعی تاریخ کا علم نہیں ہو جاتا

تلاش گمشدہ

مسماۃ عائشہ بی بی بنت شیخ نور الدین صاحب احمدی مرحوم قادیان زوجہ ڈاکٹر خداداد خانصاحب عارف والہ (والدہ کا نام سکینہ بی بی قادیان والی ہے) دماغی عارضہ کی وجہ سے مورخہ ۲/۵ سے گھر سے لاپتہ ہے۔ جس کسی دوست یا رشتہ دار کو مسماۃ مذکورہ کا پتہ لگے۔ وہ اسے محفوظ کر کے ہمیں پتہ دیں۔ پتہ دینے والے کو ۵۰/ روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ جو صاحب اسکو عارف والہ پہنچائیں گے۔ ان کو علاوہ انعام کے آنے جانے کا کرایہ بھی دیا جائے گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا بھی ہے۔ دایم چراغدین ایس ڈی ایچ سرکاری ہسپتال عارف والہ

درخواست دُعا

میرے چھوٹے بھائی محمد حنیف صاحب شاد ایک ہفتہ سے زائد عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ عموماً ٹمپریچر ۱۰۳ اور ۱۰۴ تک ہو جاتا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ صحابہ کرام دیگر احباب جماعت اور خصوصاً خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد شریف اشرف اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷)